احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 3 نومبر 2003ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029
C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 3 نومبر 2003ء 7 رمضان 1424 ہجری - 3 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 251

رمضان۔گناہوں کا کفارہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ انسان کبائر سے بچے۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب الصلوات الخمس حدیث نمبر 342)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا۔ (۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی فرق آ جاتا ہے۔ (۔) (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وان تصوموا خیر لکم (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین
درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں۔ مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کی خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف۔اے، ایف۔ایس۔سی، بی۔اے، بی۔ایس۔سی۔ کم از کم 45% نمبر۔ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول۔ صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 10 دسمبر 2003ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔ چالیس جواہر پارے۔ ارکان دین۔ نماز مکمل باترجمہ۔

(ب) کشتی نوح۔ برکات الدعاء۔ عام دینی معلومات۔ درثمین (نظم شان (دین)۔ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(ج) انگریزی، حساب۔ مطابق معیار میٹرک۔ عام معلومات۔

نوٹ:۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)

جنگلی کیکر تلف کریں

نظامت وقار عمل خدام الاحمدیہ مقامی 16 نومبر 2003ء تک ربوہ سے جنگلی کیکر جڑ سے ختم کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ ربوہ کو خوبصورت اور کانٹوں اور جھاڑیوں سے پاک کرنے کیلئے اہالیان ربوہ سے تعاون کی درخواست ہے۔ (ناظم وقار عمل ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

99

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

تبلیغ کے لئے کھاد

الٰہی سلسلوں کی مخالفت کی حیثیت بھی ایسی ہے جیسی کھیتی کے لئے کھاد۔ مشرکین مکہ کی مخالفت کے ذریعہ بھی مکہ کے گردونواح میں اسلام کی تبلیغ پہنچنا شروع ہوئی۔

قبیلہ ازدشنؤہ کا سردار ضماد جو بیماروں کا علاج جھاڑ پھونک اور دم سے کیا کرتا تھا۔ جب وہ مکے آیا تو اس نے بعض مخالفین اسلام کو کہتے سنا کہ محمدؐ تو دیوانہ اور مجنون ہے۔ ضماد نیک طبع انسان تھا۔ اس کے دل میں خیال آیا کہ میں اس شخص سے ملتا ہوں۔ شاید اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر ہی اسے جنون کی بیماری سے شفا عطا فرمادے۔ ضمادؓ خود بیان کرتے ہیں کہ میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے محمدؐ! میں دم سے بیماروں کا علاج کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر جسے چاہے شفا عطا فرماتا ہے۔ کیا آپ مجھ سے علاج کرانا پسند کریں گے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ارشاد فرمانے سے قبل حسب عادت مسنون خطبہ کے تمہیدی کلمات ہی پڑھے تھے (یہ عربی خطبہ، جمعہ وغیرہ میں پڑھا جاتا ہے) کہ انہی کلمات نے ضماد کے دل پر گہرا اثر کیا۔ اس نے کہا آپؐ دوبارہ یہ کلمات مجھے سنائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑھا۔ الحمدللّٰہ نحمدہ(۔) یعنی تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے اور اس سے مدد کے طالب ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ضماد کی خواہش پر تین بار یہ کلمات اسے سنائے۔

ضماد بظاہر ایک بدوی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے فراست عطا کی تھی۔ جس پیغام کو مکہ کے دانشور ابوالحکم نے تکبر کی راہ سے رد کر دیا خدا ترس ضماد نے وہ پاکیزہ کلمات سنتے ہی بے ساختہ عرض کیا" میں نے بڑے بڑے کاہنوں جادوگروں اور شاعروں کی مجالس دیکھی اور سنی ہیں مگر آج تک ایسے خوبصورت کلمات کہیں نہیں سنے جن کا اثر سمندر کی گہرائی تک ہے۔ آپ ہاتھ بڑھائیں میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں۔"

چنانچہ وہ ضماد جو حکیم اور معالج بن کر آیا تھا اسے رسول اللہؐ کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے روحانی شفا عطا فرمائی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ یہ شخص اپنے قبیلہ کا بااثر اور سمجھدار سردار ہے۔ آپ نے اس کی بیعت لیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنی قوم کی طرف سے بھی ان کی نمائندگی میں بیعت کرتے ہو کہ انہیں بھی اسلام کی تعلیم پر کاربند کرو گے؟ ضماد نے کمال اعتماد سے اپنی قوم کی نیابت میں عہد بیعت باندھا۔ اس غائبانہ عہد بیعت کا بھی مسلمانوں نے اتنا لحاظ کیا کہ بعد کے زمانہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کسی مہم پر بھجواتے ہوئے اسلامی دستہ کا گزر ضماد کی قوم کے پاس سے ہوا۔ امیر دستہ کا جب اس قوم سے تعارف ہوا تو اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ ان لوگوں سے کوئی چیز زبردستی تو نہیں لی گئی؟ پھر یہ معلوم ہونے پر کہ دوپہر کے کھانے کے لئے کچھ سامان لیا گیا ہے امیر لشکر نے فرمایا: "یہ فوراً واپس کر دیا جائے کیونکہ یہ ضماد کی قوم ہے جس کی طرف سے ان کے سردار نے اسلام قبول کرنے کا اظہار کیا ہوا ہے۔"

(مسلم کتاب الجمعة باب تخفيف الصلوٰة والخطبة)

دعوت الی اللہ کرنے والے بنو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

'اللہ تعالیٰ کو جتنا جتنا تم یاد کرو گے وہ بھی تمہیں یاد کرے گا۔ اور تمہاری عزت اور بزرگی بڑھائے گا۔ اگر تم (........) میں دل و جان سے کوشش کرو گے۔ خدا کی باتیں لوگوں کو پہنچاؤ گے۔ تو یہ قاعدہ کی بات ہے کہ حق گو اور حق کے پہنچانے والوں کے لوگ دشمن ہو جایا کرتے ہیں۔ قسما قسم کی تہمتیں اور الزام لگائے جاتے ہیں۔ اصل میں یہ سب اس واسطے ہوتا ہے کہ شیطان کو فکر پڑ جاتی ہے کہ اس طرح میرا کام بگڑ جائے گا۔ لہٰذا وہ سرتوڑ کوشش کرتا ہے۔ اور حق گو کے مقابلے کے واسطے اپنے پورے ہتھیاروں سے آموجود ہوتا ہے۔ (۔) آخر کار سچائی کی فتح ہوتی ہے۔ اور شیطان ہلاک اور ذلیل ہو جاتا ہے۔ پس تم بھی کوشش کرو کہ (........) کرنے والے بنو۔ اور پھر ان مشکلات پر صبر کرنے والے ہو جو حق کے پہنچانے میں لازمی ہوتے ہیں۔

(خطبہ فرمودہ 3/اپریل 1908ء)

برکات رمضان

اک شمع سی سینے میں جلا دیتے ہیں روزے
راتوں کو سماں دن کا دکھا دیتے ہیں روزے

سوئی ہوئی تقدیر جگا دیتے ہیں روزے
مولا کی اطاعت کا مزا دیتے ہیں روزے

آنکھوں پہ نہیں رہتا کوئی نفس کا پردہ
انسان کو انسان بنا دیتے ہیں روزے

آلائشیں ڈھل جاتی ہیں سب قلب و نظر کی
کچھ روح کو اس طرح جلا دیتے ہیں روزے

اٹھتی ہیں (بیوت الذکر) سے تلاوت کی صدائیں
اللہ کا پیغام سنا دیتے ہیں روزے

ڈھل جاتا ہے دل عجز کے سانچوں میں کچھ ایسا
چنگل سے تکبر کے چھڑا دیتے ہیں روزے

ہے جس کے لئے خلدِ بریں منزلِ آخر
اس راہ پہ ہستی کو لگا دیتے ہیں روزے

اک نور سا ہر سمت برستا ہے فضا میں
تطہیر کی خوشبو میں بسا دیتے ہیں روزے

روحوں میں اترتی ہے صدا "ملہم حق" کی
اللہ سے بندے کو ملا دیتے ہیں روزے

ہوتا ہے کچھ اس طرح در لطف و کرم وا
جو مانگے کوئی اس سے سوا دیتے ہیں روزے

ثاقب زیروی

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اسوۂ انسان کامل ﷺ حق بندگی اور حق عبادت کو کمال تک پہنچانے والا وجود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمہ تن عبادت تھی، آنکھوں کی ٹھنڈک نماز تھی

آپ لمبی نمازیں پڑھتے، طویل قیام فرماتے اور شکر گزاری کا حق ادا کرتے

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط اول

صحرائے عرب کی تاریک اور پرسکوت رات میں ہُو کا عالم طاری تھا۔ ہر طرف ایک سناٹا تھا۔ خانہ کعبہ کے پڑوسی اور وادی بطحا کے مکین رنگ رلیاں منا کر اور شراب کی محفلیں سجانے کے بعد خواب نوشیں میں مست پڑے سو رہے تھے.... عین اس وقت مکہ سے چند میل دُور جنگل کے ایک پہاڑی غار میں ایک معصوم اور عابد وزاہد عربی نوجوان عبادت میں مصروف تھا۔ وہ اپنے رب کریم کے آستانہ پر سجدہ ریز ہو کر گریہ وزاری کر رہا تھا اور نہایت سوز و گداز کے ساتھ اس کے حضور میں التجا کرتا تھا ''اے ہادی! اس جاہل قوم کو ہدایت دے!'' عہد شباب میں ہی اس سعید نوجوان کو دنیا سے بے رغبتی ہو چکی تھی اور دنیا کی رعنائیاں اسے ایک آنکھ نہ بھاتی تھیں۔

خلوت میں یاد الٰہی

اس سعادت مند نوجوان کو عبادت الٰہی سے انتہائی لگاؤ تھا۔ تنہائی کی دعاؤں میں وہ ایک خاص لطف اٹھاتا۔ دنیا سے الگ تھلگ ہو کر خشوع وخضوع کے ساتھ خدا کو یاد کرنے میں وہ ایک خاص سرور و لذت محسوس کرتا۔ وہ تن تنہا کچھ زاد راہ ساتھ لے کر مکہ سے چند میل دور حرا نامی پہاڑی غار میں جا کر معتکف ہو کر عبادت کیا کرتا۔ مہینوں وہ مکہ کی طرب خیز زندگی سے کنارہ کش رہتا۔ پھر جب زادراہ ختم ہو جاتی تو واپس آ کر اور زادراہ ساتھ لے لیتا اور تنہائی میں جا کر مراقبہ کرتا۔ اللہ کو یاد کرتا۔

(بخاری بدء الوحی)

یہ پاک طینت اور نیک خصلت انسان درگاہ الٰہی میں بار پا گیا۔

حرا سے اُتر کر سوئے قوم آنے والا یہ فخر عرب نوجوان ہادیٔ برحق، سید المعصومین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا وجود باجود ہے جسے رب العزت نے خلعت نبوت سے سرفراز فرمایا۔

عین عنفوان شباب میں جبکہ آرزوئیں اور تمنائیں جوبن پر ہوتی ہیں اور خواہشات کے ہجوم کا مقابلہ مشکل ہوتا ہے۔ محمد ﷺ دنیا سے بے رغبت ہو کر آبادی مکہ سے کوسوں دور ایک ویران پہاڑی غار حرا میں چلے جاتے۔ وہاں تنہائی میں غور و فکر کرتے۔ اللہ کو یاد کرتے۔

شہر مکہ کے طرب خیز اور پُر رونق ماحول کو چھوڑ کر ایک نوجوان کی اللہ کی یاد میں ایسی محویت، استغراق اور خلوت پسندی ایک غیر معمولی واقعہ تھا جسے مکہ والوں اور کم از کم آپ کے خاندان کے لوگوں نے تعجب اور حیرت کی نظر سے دیکھا۔ وہ سوچتے تھے کہ یہ عجیب انسان ہے جو دنیا کی دلچسپیوں سے بیزار ہے۔ عالم جوانی میں بھی بیوی بچوں گھریلو زندگی پر ویرانوں کو ترجیح دیتا ہے۔

عین جوانی میں حضرت محمدؐ دین ابراہیمی اور عربوں کے دستور کے مطابق سال میں ایک ماہ اعتکاف فرماتے تھے۔ عمر کے چالیسویں سال میں آپ رمضان کے مہینہ میں غار حرا میں اعتکاف فرما رہے تھے کہ پہلی وحی ہوئی۔ (ابن ھشام)

نماز کی عبادت

جبریلؑ نے ابتدائی وحی کے بعد نبی کریم ﷺ کو وضو کر کے دکھایا اور اسکا طریق سکھا کر آپ کو نماز پڑھائی۔ آنحضورؐ نے حضرت خدیجہ کو وضو کا طریق سکھا کر نماز پڑھائی جس طرح جبریلؑ نے آپ کو سکھایا تھا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 ص 260,261 مطبوعہ مصر)

حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق آغاز میں نماز دو دو رکعت ہوتی تھی۔ مدینہ ہجرت کے بعد چار رکعت ہو گئی۔

(بخاری کتاب المناقب باب التاریخ من أین أرخوالتاریخ:3642)

آپؐ کو منصب نبوت عطا ہوا تو عبادت کی ذمہ داری اور بڑھ گئی۔ ارشاد ہوا۔

کہ جب تو دن بھر کی ذمہ داریوں سے فارغ ہو تو رات کو اپنے رب کے حضور کھڑا ہو جا اور اسکی محبت سے تسکین دل پایا کر۔ (الانشراح:8,9)

مکی دور کے آغاز میں ہی حضرت جبریلؑ نے نبی کریم ﷺ کو پانچ نمازوں کی امامت کروا کے نماز کا طریق اور اوقات سمجھا دیے تھے۔

(ترمذی کتاب الصلوۃ باب ماجاء فی مواقیت الصلوۃ:138)

فرضیت نماز کے روز اول سے لیکر تا دم واپسیں آپ نے پنج وقت نمازوں کی ادائیگی کے حکم کی تعمیل کا حق ایسا ادا کر کے دکھایا کہ خود خدا نے گواہی دی کہ آپؐ کی نمازیں، عبادتیں اور مرنا اور جینا محض اللہ کی خاطر ہو چکا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

(سورۃ الاعراف:163,164)

رسول اللہؐ پر آغاز میں حضرت خدیجہؓ اور حضرت علیؓ ہی ایمان لائے تھے کہ آپؐ نے ان کے ساتھ نماز باجماعت کی ادائیگی کا سلسلہ شروع فرما دیا۔ پھر عمر بھر سفر و حضر، بیماری و صحت، امن و جنگ غرض کہ ہر حالتِ عسر و یسر میں اس فریضہ کی بجا آوری میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں ہونے دی۔

نبی کریم ﷺ ابتداءً کفار کے فتنہ کے اندیشہ سے چھپ کر بھی نماز ادا کرتے رہے۔ کبھی گھر میں پڑھ لیتے تو کبھی کسی پہاڑی گھاٹی میں۔ البتہ چاشت کی نماز علی الاعلان کعبہ میں ادا کرتے۔

(بخاری کتاب الوضوء باب اذا القی علی ظهرا المصلی قذر:233)

دعویٰ نبوت کے بعد کفار مکہ آپ کو عبادت سے روکتے اور تکالیف دیتے۔ ظالموں نے ایک دن حالت سجدہ میں اونٹنی کی غلیظ نجاست سے بھری ہوئی بھاری بھر کم بچہ دانی رسول اللہ ﷺ کی پشت پر ڈال دی۔

(بخاری کتاب الصلوۃ باب المرأۃ تطرح عن المصلی شیئا من الأذی:490)

ایک بدبخت نے ایک دن حضورؐ کے گلے میں چادر ڈال کر مروڑنا شروع کیا اور گردن دبوچنے لگا۔ دم گھٹنے کو تھا کہ حضرت ابوبکرؓ نے اسے دھکا دیکر ہٹایا اور کہا ''کیا تم ایک شخص کو اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے۔'' مگر آپؐ عبادت سے کب باز آ سکتے تھے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ المؤمن 4441)

اہتمام نماز

یہ تو آپ کا روزانہ و شبانہ کا وہ معمول تھا جس میں آپ کی روح کی غذا تھی۔ ہر چند کہ امت کی سہولت کی خاطر رسول اللہؐ نے یہ رخصت دی کہ کھانا چنا جا چکا ہو تو کھانے سے فارغ ہو کر پھر نماز ادا کر لو۔ مگر اپنا یہ حال تھا کھانا کھاتے ہوئے بلالؓ کی آواز سنی کہ نماز کا وقت ہو گیا تو صرف اتنا کہا'' اسے کیا ہوا اللہ اُسکا بھلا کرے۔'' (یعنی کھانا تو کھا لینے دیا ہوتا) مگر اگلے ہی لمحے وہ چھری جس سے بھنا ہوا گوشت کاٹ رہے تھے وہیں پھینک دی اور سیدھے نماز کیلئے تشریف لے گئے۔

(ابوداؤد کتاب الطهارة باب فی ترك الوضوء مما مست النار:160)

حضرت عائشہؓ آپ کا معمول یہ بیان فرماتی تھیں کہ بلال کی نماز کیلئے اطلاعی آواز پر آپؐ بلاتوقف مستعد ہو کر اٹھتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(بخاری کتاب الجمعه باب من نام اول اللیل:1078)

بیماری میں بھی نماز ضائع نہ ہونے دیتے۔ ایک دفعہ گھوڑے سے گر جانے کے باعث جسم کا دایاں پہلو شدید زخمی ہو گیا۔ کھڑے ہو کر نماز ادا نہ فرما سکتے تھے۔ بیٹھ کر نماز پڑھائی مگر باجماعت نماز میں ناغہ پسند نہ فرمایا۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب اذا عاد مریضاً:5226)

سفر میں بھی نماز کا خاص اہتمام ہوتا تھا۔ روایات حدیث کے مطابق زندگی بھر میں صرف دو مواقع ایسے آئے کہ جن میں دو صحابہ کو آپ کی نیابت میں نماز پڑھانے کی نوبت آئی۔

ایک اس وقت جب آپؐ بنی عمرو بن عوف میں مصالحت کے لئے تشریف لے گئے۔ جیسا کہ ہدایت فرما گئے تھے تاخیر کی صورت میں کچھ انتظار کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے بلالؓ کی درخواست پر نماز پڑھانی شروع کی۔ اتنے میں آپؐ تشریف لے آئے۔ حضرت ابوبکرؓ پیچھے ہٹ گئے اور آپؐ نے خود امامت

کروائی۔

(ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب التصفیق فی الصلوۃ)

دوسرا واقعہ وہ ہے جب ایک سفر میں آپ قافلے سے پیچھے رہ گئے تو حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے نماز فجر قضا ہونے کے اندیشہ سے شروع کروائی اور آپؐ پیچھے سے آکر شامل ہوگئے۔ آپ نے بروقت نماز ادا کرنے پر صحابہؓ سے اظہار خوشنودی فرمایا۔

(مسلم کتاب الصلاۃ باب تقدیم الجماعۃ 640:)

نبی کریمؐ نے غزوۂ بنوقریظہ کے موقع پر مدینہ سے یہود بنی قریظہ کے قلعوں کی طرف روانہ ہوتے ہوئے صحابہ کو یہ ہدف دیا کہ عصر کی نماز بنوقریظہ جا کر ادا کی جائے۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبیؐ من الاحزاب:3810)

یوں حالت سفر میں بھی نماز کی حفاظت کا پیشگی انتظام فرمادیا۔

رسول کریمؐ سفر میں جدھر سواری کا رخ ہوتا اسی طرف منہ کر کے نفل نماز سواری پر ادا فرمالیتے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب ردّالسلام)

تاہم فرض نمازیں ہمیشہ قافلہ روک کر باجماعت قصر اور جمع کر کے ادا کرتے۔

(بخاری ابواب تقصیر الصلوۃ)

بارش کی صورت میں بعض دفعہ سواری کے اوپر بھی فرض نماز ادا کی ہے۔

(ترمذی کتاب الصلوۃ باب ماجاء فی الصلوۃ علی الدابہ فی الطین)

ایک سفر میں رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ کرتے ہوئے بلالؓ کی ڈیوٹی فجر کی نماز میں جگانے پر لگائی گئی مگر ان پر نیند غالب آگئی۔ دن چڑھے سب کی آنکھ کھلی۔ فجر کی نماز میں تاخیر ہوچکی تھی۔ پریشانی کے عالم میں رسول اللہؐ نے اس جگہ مزید رکنا بھی پسند نہیں فرمایا جہاں یہ واقعہ ہوا اور آگے جاکر نماز ادا کی۔

(بخاری کتاب المواقیت الصلوۃ باب الاذان بعد ذھاب الوقت:5609)

جنگ کے ہنگامی حالات میں بھی نماز کی حفاظت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ غزوہ بدر سے پہلے اپنی جھونپڑی میں نماز کی حالت میں گریہ وزاری کررہے تھے اور تین سو تیرہ عبادت گزاروں کا واسطہ دے کر دراصل آپؐ نے دعاؤں کے ذریعہ اس کوٹھڑی میں ہی یہ جنگ جیت لی تھی۔

غزوۂ احد کی شام جب لوہے کے خود کی کڑیاں داہنے رخسار میں ٹوٹ جانے سے بہت سا خون بہہ چکا تھا۔ آپؐ زخموں سے نڈھال تھے اور ستر صحابہ کی شہادت کا زخم اس سے کہیں بڑھ کر اعصاب شکن تھا۔ اس روز بھی آپ بلالؓ کی نداء پر نماز کیلئے اسی طرح تشریف لائے جسطرح عام دنوں تشریف لاتے تھے اور دنیا نے قیام عبادت کا ایسا حیرت انگیز نظارہ دیکھا جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا ہوگا۔

(فتوح العرب فی شروع العرب ص 387)

غزوۂ احزاب میں دشمن کے مسلسل حملہ کے باعث ظہر وعصر کی نمازیں وقت پر ادا نہ ہوسکیں یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ وہی رسول خدا جو طائف میں دشمن کے ہاتھوں سے لہولہان ہوکر بھی ان کی ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔ نماز کے ضائع ہونے پر بے قرار ہوکر فرماتے تھے۔ خدا ان کو غارت کرے انہوں نے ہمیں نماز سے روک دیا۔ پھر حضورؐ نے اصحاب کو اکٹھا کیا اور نمازیں ادا کروائیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃالاحزاب 3802:)

نماز باجماعت کا اہتمام اس قدر تھا کہ فتح مکہ کے موقع پر شہر کے ایک جانب مسجد الحرام سے کافی فاصلے پر قیام تھا۔ مگر باقاعدہ تمام نمازوں کی ادائیگی کے لئے حرم تشریف لاتے رہے۔

جنگوں کے دوران خطرے اور خوف کی حالت میں بھی آپؐ نے نماز نہیں چھوڑی بلکہ اس حال میں صحابہ کو اس طرح نماز پڑھائی کہ ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا اور دوسرے نے آپؐ کے ساتھ نصف نماز ادا کی۔ پھر پہلے گروہ نے آکر نماز پڑھی۔ یوں آپؐ نے سبق دیا کہ موت کے بڑے سے بڑے خطرے میں بھی نماز ترک نہیں کی جاسکتی یہ رخصت دیدی کہ سواری پر یا پیدل یا چلتے ہوئے بھی اشارے سے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ البقرۃ باب قولہ عزوجل فان خفتم فرجالا :4171)

آخری بیماری میں رسول کریمؐ تپ محرقہ کے باعث شدید بخار میں مبتلا تھے مگر فکر تھی تو نماز کی۔ گھبراہٹ کے عالم میں بار بار پوچھتے، کیا نماز کا وقت ہوگیا؟ بتایا گیا کہ لوگ آپ کے منتظر ہیں۔ بخار ہلکا کرنے کی خاطر فرمایا کہ میرے اُوپر پانی کے مشکیزے ڈالو۔ تعمیل ارشاد ہوئی مگر پھر غشی طاری ہوگئی۔ ہوش آیا تو پھر پوچھا کہ کیا نماز ہوگئی؟ جب پتہ چلا کہ صحابہ انتظار میں ہیں تو فرمایا "مجھ پر پانی ڈالو" جس کی تعمیل کی گئی۔ غسل سے بخار کچھ کم ہوا تو تیسری مرتبہ نماز پر جانے لگے مگر نقاہت کے باعث نیم غشی کی کیفیت طاری ہوگئی اور آپ مسجد تشریف نہ لے جاسکے۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاتہ:4088)

بخار میں پھر جب ذرا افاقہ ہوا تو اسی بیماری اور نقاہت کے عالم میں دو صحابہ کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر، اُنکا سہارا لیکر رسول اللہؐ نماز پڑھنے مسجد گئے۔ حالت یہ تھی کہ کمزوری سے پاؤں زمین پر گھسٹتے جارہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نماز پڑھا رہے تھے۔ آپؐ نے اُنکے بائیں پہلو میں امام کی جگہ بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ اور یوں آخر دم تک خدا کی عبادت کا حق ادا کر کے دکھادیا۔

(بخاری کتاب الاذان باب حد المریض ان یشھد الجماعۃ:624)

دنیا میں آپؐ کی آخری خوشی بھی نماز کی خوشی تھی جب آپ نے سوموار کے دن (جس روز دنیا سے کوچ فرمایا) فجر کی نماز کے وقت اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر دیکھا تو صحابہ محو عبادت تھے۔ اپنے غلاموں کو نماز میں دیکھ کر آپؐ کا دل سرور سے بھر گیا۔ خوشی سے چہرے پر تبسم کھلنے لگا۔

(بخاری کتاب الاذان باب اھل العلم والفضل احق بالا مامۃ:639)

آپؐ نے سچ ہی تو فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ ایسے اہتمام سے ادا کی جانیوالی نمازیں محبت الٰہی اور خشوع وخضوع سے کیسی بھری ہوئی ہوتی ہونگی

نماز تہجد

نبی کریم ﷺ کی فرض نمازیں نسبتاً مختصر ہوتی تھیں تاکہ کمزور، بیمار، بچے، بوڑھے اور مسافر کیلئے بوجھ نہ ہو لیکن آپ کی تنہا نفل نمازوں کی شان تو بہت نرالی تھی۔ فرماتے تھے کہ بندہ نوافل کے ذریعہ بدستور اللہ کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا اس کے ہاتھ پاؤں اور آنکھیں ہوجاتا ہے۔ بلاشبہ محبت الٰہی اور فنافی اللہ کا یہ مقام آپؐ نے حاصل کر کے ہمیں خوبصورت نمونہ دیا۔

تہجد کی نماز رسول اللہؐ کی روح کی غذا تھی۔ فرماتے تھے کہ اللہ نے ہر نبی کی ایک خواہش رکھی ہوتی ہے اور میری دلی خواہش رات کی عبادت ہے۔

(المعجم الکبیر لطبرانی جلد 12 ص84)

ابتدا میں آپؐ رات کے وقت تیرہ یا گیارہ رکعتیں (مع وتر) ادا فرماتے اور آخری عمر میں کمزوری کے باعث نو رکعتیں پڑھتے رہے۔ اگر کبھی رات کو اتفاقاً آنکھ نہ کھلتی تو دن کے وقت بارہ رکعتیں ادا کر کے اس کی تلافی فرماتے۔ حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ جب دو تہائی رات گزر چکی ہوتی تو آپؐ باآواز بلند فرماتے "لوگو! خدا کو یاد کرو زلزلہ قیامت آنیوالا ہے۔ اس کے پیچھے آنیوالی گھڑی سر پر ہے۔ موت اپنے سامان کے ساتھ آپہنچی ہے۔ موت اپنے سامان کے ساتھ آپہنچی ہے۔"

(ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ باب منہ:2381)

رات کے وقت آپ کی نماز بہت لمبی ہوتی۔ نسبتاً لمبی سورتیں تلاوت کرنا پسند فرماتے۔ حضرت عائشہؓ سے رسول اللہؐ کی نماز (تہجد) کی کیفیت پوچھی گئی۔ آپؓ نے فرمایا۔ حضور ﷺ رمضان یا اس کے علاوہ دنوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ مگر وہ اتنی لمبی پیاری اور حسین نماز ہوا کرتی تھی کہ اس نماز کی لمبائی اور حسن وخوبی کے متعلق مت پوچھو! "یعنی میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے آپؐ کی اس خوبصورت عبادت کا نقشہ کھینچ سکوں"۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب قیام النبی بلیل فی رمضان)

نوجوان صحابہؓ کو حضورؐ کی عبادت دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ رسول اللہؐ کے عم زاد اور حضرت میمونہؓ کے بھانجے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔ "میں ایک رات رسول اللہؐ کے گھر ٹھہرا۔ نصف رات یا اس سے کچھ پہلے آپ بیدار ہوئے۔ چہرے سے نیند زائل کی۔ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔

پھر گھر میں لٹکے ہوئے مشکیزہ سے نہایت عمدہ طریق پر وضوء کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ میں جاکر دائیں پہلو میں کھڑا ہوگیا۔ آپؐ نے مجھے کان سے پکڑ کر بائیں طرف کردیا۔ آپؐ نے تیرہ رکعتیں ادا فرمائیں۔"

(بخاری کتاب الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدث)

حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ کہتے ہیں کہ ایک رات مجھے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رات کو عبادت کرنے کی توفیق ملی۔ آپؐ نے پہلے سورۃ بقرہ پڑھی۔ آپؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرتے تھے مگر وہاں رک کر دعا کرتے اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرے مگر رک کر پناہ مانگی۔ پھر قیام کے برابر آپؐ نے رکوع فرمایا۔ جس میں تسبیح وتحمید کرتے رہے۔ پھر قیام کے برابر سجدہ کیا۔ سجدہ میں بھی یہی تسبیح دعا پڑھتے رہے۔ پھر کھڑے ہوکر آل عمران پڑھی۔ پھر اس کے بعد ہر رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھتے رہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب فی الدعاء مایقول الرجل فی رکوعہ و سجودہ)

حضرت حذیفہ بن یمانؓ (رسول اللہؐ کے رازدان صحابی) فرماتے ہیں کہ انہوں نے رمضان میں ایک رات رسول اللہؐ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب نماز شروع کی تو آپؐ نے کہا

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُوالْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ۔"

یعنی اللہ بڑا ہے جو اقتدار اور سطوت کبریائی اور عظمت والا ہے۔

پھر آپؐ نے سورۃ بقرہ پڑھی، پھر رکوع فرمایا، جو قیام کے برابر تھا، پھر رکوع کے برابر وقت کھڑے ہوئے، پھر سجدہ کیا جو قیام کے برابر تھا۔ پھر دونوں سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِیْ. رَبِّ اغْفِرْلِیْ 'میرے رب مجھے بخش دے' کہتے ہوئے اتنی دیر بیٹھے جتنی دیر سجدہ کیا تھا۔ دوسری رکعتوں میں آپ نے آل عمران، نساء، مائدہ، انعام وغیرہ طویل سورتیں تلاوت فرمائیں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب مایقول الرجل فی رکوعہ وسجودہ:740)

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ اور دینی علوم سے واقفیت ہے۔
(حضرت مسیح موعود)

انجائنا اور دل کا حملہ

وجوہات۔ علاج۔ احتیاط

انجائنا

یوں تو حملہ قلب کی بہت ساری وجوہات ہیں۔ مثلاً دل کو آکسیجن یا خون کا مقررہ مقدار سے کم ملنا۔ یعنی ضرورت کے مطابق آکسیجن کی سپلائی کا نہ ہونا۔ قلب کے خلیوں Myocardial (Cell) میں metabolic disorder یعنا بالک ڈس آرڈر۔ ان سب کی وجہ دل کی سرخ رگوں کی آہستہ آہستہ ہونے والی تنگی اور وریدگی ہے۔

دل کی سیرابی وشادابی (Coronary) کارونری سرخ رگوں کی وساطت سے ہوتی ہے۔ ضرورت کے مطابق خون کی رسد میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے، اور طلب و رسد کا توازن درست رہتا ہے۔ اوائل عمر میں چونکہ یہ خون کی سرخ رگیں کشادہ، لچک دار اور نرم ہوتی ہیں، اسی لئے خون کی رسد طلب کے مطابق رہتی ہیں، لیکن عمر کے ساتھ ساتھ اور بعض دیگر عوامل مثلاً تمباکو نوشی، بلند فشار خون، خون میں افراط کولیسٹرول، ذیابیطس، ہم نشینی، فربہی اور موروثی اثر کی وجہ سے ان سرخ رگوں میں تنگی و سختی (صلابت) آجاتی ہے، نتیجتاً خون کی رسد طلب کے مطابق نہیں رہتی، یہ صورت اس وقت نمایاں ہوتی ہے جب دل کی رفتار بڑھتی ہے۔ مثلاً محنت کرنے سے، غصہ کرنے، اجابت کے وقت زور لگانے اور سرد موسم میں۔ ان حالات میں یہ شخص درد دل یا انجائنا کی شکایت کرتا ہے۔ یہ درد سینے کے سامنے ہوتا ہے اور پھیل کر سینے میں بائیں طرف سے بڑھتا ہوا بائیں بازو میں آجاتا ہے۔ بعض دفعہ دائیں بازو میں اور دیگر مقامات یعنی، کندھوں، گردن، پیٹ کے بالائی حصوں، دونوں جبڑوں، زبان کے نیچے اور دانتوں تک بھی جا سکتا ہے۔ کبھی کبھی صرف سینے میں بائیں طرف بھی ہوتا ہے۔ یہ درد کام کرنے پر ہوتا ہے۔ اگر کام بند کر دیا جائے یا ڈاکٹر کی ہدایت کردہ ٹکیہ چوس لی جائے تو تھم جاتا ہے۔ عموماً درد چند منٹ رہتا ہے اور نصف گھنٹہ سے زیادہ نہیں رہتا۔ درد اس وقت سے زیادہ رہے تو یا تو حملہ قلب میں تبدیل ہو گیا ہے یا پھر دل کا درد غالباً نہیں ہے۔ اور اس شخص کے لئے طبی مشورہ کی ضرورت ہے۔

جب بھی انجائنا کی تکلیف ہو تو آپ جو کچھ بھی کر رہے ہوں وہ بند کر دینا چاہئے۔ اور ٹکیہ زبان کے نیچے رکھ کر چوسنا چاہئے درد میں افاقہ نہیں ہو تو دوبارہ چوسنا چاہئے اور اس طرح تین چار ٹکیاں وقفہ وقفہ سے چوسی جا سکتی ہیں اور پھر بھی آرام نہ آئے تو طبی مشورہ کی ضرورت ہے۔ اگر رات کو سوتے سوتے درد ہو تو اٹھ کر بیٹھ جانا چاہئے اور ٹکیہ چوسنی چاہئے اور پھر دو تین تکیے سر کے نیچے رکھ کر سو جانا چاہئے۔ اس ٹکیہ کا استعمال قبل از انجائنا بھی مفید ہے یعنی جن باتوں سے تکلیف ہوتی ہے۔ ان سے پہلے یہ گولی چوس لینی چاہئے مثلاً اجابت سے قبل، چہل قدمی سے قبل اور کھانے سے قبل، یہ بات یاد رہے کہ ٹکیہ اگر درست ہے تو اس سے زبان جلتی ہے۔ سر بھاری ہوتا ہے۔ اور اس سے فکر مند نہیں ہونا چاہئے۔ احتیاطی تدابیر کے ضمن میں اول تو تمباکو نوشی سے ہر صورت میں پرہیز کیا جائے۔ وزن زیادہ ہو تو کم کیا جائے غذا سادہ ہو جس میں نمک کم ہو، جمنے والی چکنائی کے بجائے کھانا تیل میں پکایا جائے گوشت چکنا نہ ہو۔ سفید شکر کے بجائے پھلوں کا شوق پیدا کیا جائے۔ بسیار خوری سے پرہیز کیا جائے۔ چہل قدمی مفید ہے۔ لیکن طبیب سے مشورے کے بعد کی جائے سرد موسم میں احتیاط کی جائے کہ ان دنوں میں انجائنا کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ خصوصاً سرد موسم میں کھانا کھانے کے بعد چلنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

اس زمانے میں نہایت شافی ادویہ انجائنا کے علاج کے لئے موجود ہیں۔ وہ طبیب کے مشورے سے استعمال کی جائیں اور آپ ان ادویہ کو کبھی بھی بند نہ کریں کیونکہ یہ خطرناک ہو سکتا ہے جن لوگوں کو ادویہ سے افاقہ نہیں ہوتا ان کے لئے جراحی بھی ایک طریقہ ہے جس سے یہ مرض کافی حد تک قابو میں آجاتا ہے۔

اکثر لوگ انجائنا کے باوجود معمول کی زندگیاں گزار رہے ہیں۔

حملہ قلب کے بعد

Heart Attack

حملہ قلب کے بعد اکثر بیمار خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اور بحالی صحت کے باوجود فکر و تشویش میں مبتلا رہتے ہیں۔ شروع شروع میں یہ فطری عمل ہے، لیکن وقت کے ساتھ جیسے جیسے بیمار کو اپنی بیماری سے اور قلب سے واقفیت بڑھتی ہے۔ مریض کا خوف کم ہوتا جاتا ہے اور یہ شخص اپنے آپ کو صحت مند اور بہتر سمجھنے لگتا ہے۔

بحالی صحت وقلب کے لئے یہ ضروری ہے کہ جو فکر و تشویش ہو، اس کا ازالہ کیا جائے اور ان پر وضاحت سے بحث کی جائے جو سوالات بیمار کے ذہن میں اٹھتے ہیں، ان سب کے طبیب جواب دے۔ گو بعض سوالات اس وقت یاد آتے ہیں، جب طبیب پاس نہیں ہوتا، اگر پاس ہوتا ہے تو فراموش ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات مریض اور اس کے اہل خاندان سوالات کرنے میں جھجکتے ہیں، اس غرض سے آئندہ سطروں میں سوالات کے جواب دیئے گئے ہیں جو بیمار اکثر پوچھتے ہیں۔

حملہ قلب کی وجوہات

حملہ قلب کا سبب دل کی سرخ رگوں کی آہستہ آہستہ ہونے والی تنگی اور وریدگی ہے۔ اس مرض میں چیسے جیسے کولیسٹرول اور دوسرا الطفیہ رگوں کی نالیوں کے اندر جمتا ہے۔ یہ تنگ اور کھردری ہوتی جاتی ہیں، جب اس کھردرے مقام پر خون جمنے لگتا ہے تو یہاں ایک روڑا بن جاتا ہے اور پھر روانی خون اس مقام پر جس طرح ہونی چاہئے نہیں ہوتی اور دل کے ان عضلات کو خون فراہم نہیں ہوتا، جن کو یہ سرخ رگ سیراب کر رہی تھی یہ حملہ قلب ہے، جس کا دوسرا نام ہارٹ اٹیک ہے اس کے نتیجہ میں دل پر جو خراش یا نیل پڑتا ہے اس کو انصام قلب (مایو کارڈیئل انفارکشن) کہا جاتا ہے۔

حملہ قلب سے دل کو ضرر

حملہ قلب میں، عضلات قلب کے ایک مختصر حصہ کو ضرر پہنچتا ہے۔ ہر چند اس حصہ قلب تک خون نہیں پہنچ رہا ہے لیکن دل جسم کا نہایت مضبوط عضو ہے۔ اور زخم خوردہ ہونے کے باوجود کام کرتا چلا جاتا ہے۔ چونکہ حملہ قلب کے شروع دنوں میں دل کچھ عرصہ کے لئے کمزور ہو جاتا ہے اور دل سے جس قدر خون کا اخراج ہونا چاہئے وہ اس قدر پمپ نہیں کر سکتا، اس لئے حملہ قلب کے شروع زمانہ میں آرام نہایت ضروری ہے، تاکہ اس زمانہ میں اندمال قلب ہو جائے۔ اندمال قلب کے نتیجہ میں عضلہ قلب میں ایک مستحکم اور مضبوط کھرنڈ بن جاتا ہے اور اس مندمل حصہ قلب کے آس پاس رگوں کے شاخسانوں سے سیرابی ہوتی رہتی ہے۔ یہ اندمال چھ ہفتے میں تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔ اسی لئے طبیب اس بات کا مشورہ دیتے ہیں کہ شروع شروع میں اپنی فعالیت کو آہستہ آہستہ بڑھایا جائے۔

معمول کے مطابق زندگی

مرض سے افاقہ کے بعد، اکثر لوگ وہی کچھ کر سکتے ہیں، جو اس سے قبل کرتے تھے، جس بات کی احتیاط ضروری ہے وہ یہ کہ اپنے آپ کو تھکانا نہیں چاہئے۔

آرام کی ضرورت

کام اور آرام دونوں ضروری ہیں، کھانے سے قبل چہل قدمی شروع کرنا چاہئے، ہر چند کہ یہ آپ پہلے نہیں کرتے تھے۔ رات کو پوری نیند لینا چاہئے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ نہایت مفید ہے۔

ورزش کی ضرورت

چہل قدمی اور اسی قسم کی ورزشیں مفید ہیں۔ ورزش اس حد تک کی جائے، جس سے سینہ میں درد، سانس پھولنا اور دیگر شکایات نہ ہوں لیکن اس ضمن میں اپنے معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

علاج کے بعد سینے میں درد

ضروری نہیں کہ سب کو ہو۔ گو بعض لوگوں کو مشقت، بدمزاجی اور کھانے کے بعد سینہ میں درد، بھاری پن اور کھچاؤ محسوس ہو سکتا ہے۔ عموماً یہ زیادہ دیر نہیں رہتا۔ یہ انجائنا ہے۔ جس کے لئے متعدد ادویہ دستیاب ہیں۔ ایسی حالت میں فوری طور پر ٹکیہ چوسنا چاہئے۔ اس تکلیف کے سدباب کیلئے ان تمام حالات سے احتیاط لازم ہے۔ جن سے تکلیف ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں میں انجائنا وقت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر انجائنا بڑھ رہا ہے۔ یا معمولی کام سے ہو رہا ہے، تو معالج سے مشورہ کریں۔ اپنے معالج کی تجویز کردہ دوائی وقت پر لینی چاہئے۔

وزن اور خوراک

وزن درست بلکہ کم رکھنا مفید ہے۔ لیکن غذا متوازن ہو چینی ترک کر دی جائے چربی اور نمک کم کیا جائے۔ ایک دفعہ پیٹ بھر کر کھانے کی بجائے تھوڑے تھوڑے کھانے کئی مرتبہ کھانا بہتر ہے۔ سبزیاں ترکاریاں اور پھل بافراط کھائے جائیں۔

چکنائی

چکنائی مجموعی طور پر کم کر دی جائے اور کھانا تیل میں پکایا جائے، گوشت روکھا اور سفید یعنی مرغی یا مچھلی کا ہو۔ دودھ کی بالائی اتار دی جائے تاکہ خون کی کولیسٹرول اور چربی کم رہے۔

تمباکو نوشی ہر حال میں ترک کر دی جائے۔

چائے اور کافی کی مقدار روزانہ ایک دو پیالی سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

شفاخانہ سے رخصت سے قبل اپنے طبیب سے تفصیلی ہدایت لے لیں خصوصاً مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

1۔ تقریباً چھ ہفتے مکمل آرام۔

2۔ غصہ اور جذبات پر قابو رکھیں۔

3۔ فی الحال سیڑھیاں چڑھنا اور وزن اٹھانا منع ہے۔

4۔ جانے کے ایک ہفتہ بعد کھانے سے پہلے چہل قدمی کریں، پہلے دن بیس قدم چلیں پھر روزانہ قدم بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ نصف گھنٹہ ہو جائے۔

5۔ کھانے کے بعد دو گھنٹے لیٹے رہیں۔

6۔ تیز ہوا کے خلاف پیدل چلنے سے پرہیز کریں۔

7۔ پہلے ہفتہ جسم کو اسفنج کرائیں، دوسرے ہفتے

کوئی دوسرا شخص آپ کو نہلا سکتا ہے، تیسرے ہفتے آپ خود نہا سکتے ہیں۔

8۔تمام دوائیں پابندی سے استعمال کریں۔

9۔دو یا تین ہفتے بعد واپس آ کر دکھائیں۔

10۔ضرورت پڑنے پر ہنگامی صورت میں شعبہ ہنگامی امداد میں آ کر دکھائیں۔

11۔ سینے میں درد کی صورت میں زبان کے نیچے گولی رکھیں، پانچ گولیوں سے آرام نہ آئے تو معالج سے رجوع کریں۔

12۔تمباکو نوشی قطعاً منع ہے۔

13۔ چینی اور چینی کی بنی ہوئی چیزوں کے بجائے پھل کھائیں۔

14۔گھی، ملائی، پنیر، ربڑی، حلوہ، چکنا گوشت، انڈے کی زردی سے پرہیز کریں۔

15۔نہاری، سری پائے، کلیجی، گردے، مغز کھانا منع ہے۔

16۔دالیں، سبزیاں، مرغی، مچھلی اور انڈے کی سفیدی کھا سکتے ہیں۔

17 نمک کم استعمال کریں۔

18۔گاڑی چلانا فی الحال ملتوی رکھیں۔

19 کام پر جانے کے لئے معالج سے معلوم کریں۔

(ایفروز کیمیکل انڈسٹریز نے مریضوں کی صحت عامہ کے لئے شائع کیا)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35319 میں منزہ نعیم زوجہ نعیم احمد خادم پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/60000 روپے۔قومی بچت سکیم میں جمع رقم -/50000 روپے۔نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C434000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منزہ نعیم زوجہ نعیم احمد خادم غانا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خادم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار احمد وصیت نمبر 25909

مسل نمبر 35320 میں امۃ القیوم بھٹی زوجہ اظہر احمد بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/100000 کینین شلنگ۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 کینین شلنگ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینین شلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القیوم بھٹی زوجہ اظہر احمد بھٹی کینیا گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ظفر وصیت نمبر 22823

مسل نمبر 35321 میں زبیدہ بنت الوس زوجہ ہاشم سارا گی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-1997 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین رقبہ 400 مربع میٹر کا نصف حصہ مالیتی -/15000000 روپے۔حق مہر -/10000 روپے۔کلرٹی وی مالیتی -/300000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 33 گرام مالیتی -/996000 روپے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زبیدہ بنت الوس زوجہ ہاشم سارا گی انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 نسیوں محمد گواہ شد نمبر 2 فریدہ زولو وصیت نمبر 29534۔زہرینہ رفیق وصیت نمبر 27132

مسل نمبر 35322 میں وسیم ظفر ولد چوہدری نعیم محمد پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ SEK11500/ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم ظفر ولد چوہدری نعیم محمد سویڈن گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف انور وصیت نمبر 11350

مسل نمبر 35323 میں ریحانہ شاہین زوجہ مجید احمد پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/5000 روپے۔طلائی زیورات وزنی 20 تولے مالیتی -/151000 روپے۔زرعی زمین رقبہ 2 کنال 8 مرلے واقع احمد نگر تحصیل چنیوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ریحانہ شاہین زوجہ مجید احمد پرویز دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد چوہدری برکت علی خان دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد خان ولد سعادت احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 35324 میں عظمت ثمینہ بنت بشارت احمد مرحوم قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی بالیاں وزن 3.27 گرام مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عظمت ثمینہ بنت بشارت احمد مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل صادق دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 35325 میں ماریہ بشارت بنت بشارت احمد مرحوم قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 6.32 گرام مالیتی -/3665 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ماریہ بشارت بنت بشارت احمد مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل صادق دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 35326 میں حافظہ امۃ القدوس لبنیٰ بنت عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-6-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔طلائی بالیاں وزنی 940 ملی گرام -/975 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو بھی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظہ امۃ القدوس لبنیٰ بنت عبدالرشید قریشی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل صادق دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خواہر نسبتی مکرمہ صبیحہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور مورخہ 24۔ اکتوبر 2003ء کو بعمر 60 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ سلسلہ سے والہانہ محبت رکھنے والی اور پابند صوم صلوٰۃ خاتون تھیں۔ عرصہ دراز تک چوبرجی کے حلقہ میں خدمات بجالاتی رہیں اور اب پانچ سال سے واپڈا ٹاؤن میں تادم وفات سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر کام کرتی رہیں۔ مرحومہ نے آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کی ہوئی تھی جو پوری کی گئی اور وہ لاہور شہر میں پہلی ممبر لجنہ ہیں جن کی عطیہ چشم لی گئیں۔ ماڈل ٹاؤن میں نماز جمعہ کے بعد مکرم طاہر محمود خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں میت ربوہ لائی گئی اور احاطہ دارالضیافت میں مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مولانا منیر الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ مولانا موصوف کی بھانجی تھیں۔ آپ عبدالغنی صاحب درویش آف گوجرانوالہ کی بیٹی اور مکرم فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ مرحومہ نے ایک بیٹی اور تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرمہ فائزہ صاحبہ بنت پروفیسر محمد رشید طارق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مکرم شاہد عباس صاحب ابن مکرم غلام عباس خان صاحب مرحوم، مقیم جرمنی کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر ضلع لاہور نے مورخہ 17۔ اکتوبر 2003ء کو دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ مکرمہ فائزہ صاحبہ، حضرت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت استانی صفیہ بیگم صاحبہ کے خاندان سے ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالعلیم باجوہ صاحب کارکن تبشیر لکھتے ہیں کہ مکرم نعیم احمد صاحب قمر اکاؤنٹ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28۔ اکتوبر 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ولید احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم سلیم احمد صاحب مرحوم سابق کارکن فضل عمر ہسپتال کا پوتا اور مکرم محمد انور صاحب (کراچی کاج اور لاک) ربوہ کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ اس کو صالح اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ (آمین)

درخواست دعا

مکرم محمد اسلم بھٹی صاحب ولد چوہدری محمد اسماعیل بھٹی صاحب دارالعلوم جنوبی احمد دو ماہ سے خوراک کی نالی میں رسولی کی وجہ سے علیل ہیں۔ 4 نومبر کو CMH راولپنڈی میں آپریشن ہوگا۔ مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نصرت جہاں انٹر کالج کا اعزاز

نصرت جہاں انٹر کالج کے طلباء نے امسال بھی نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لاہور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد، انجمن برائے تعلیم لاہور کے زیر اہتمام سائنس ماڈلز کی آل پاکستان نمائش میں شرکت کی۔ یہ نمائش 22 اکتوبر سے 25 اکتوبر تک منعقد ہوئی۔ اس نمائش میں ہمارے کالج کے سیکنڈ ائیر کے طالب علم ناصر عرفان کو سٹیل ملز کا ماڈل بنانے پر اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا اس ماڈل کے لئے مکرم سید وسیم شاہ صاحب نے طالب علم کی راہنمائی کی تھی۔ تقسیم انعامات کے موقع پر ادارہ ہذا کو انعامی شیلڈ طالب علم اور ٹیچر نصرت جہاں انٹر کالج کو امتیازی سند اور -/3000 روپے نقد انعام سے نوازا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ یہ اعزاز طلباء اور ادارہ کیلئے مبارک کرے۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

40 ممالک نیوکلیئر ہتھیار بنا سکتے ہیں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ادارے کے سربراہ محمد البرادی نے کہا ہے کہ چالیس کے قریب ممالک نیوکلیئر ہتھیار بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور کئی دہشت گرد گروپوں نے بھی ایٹمی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ سے متعلق معاہدے میں تبدیلی اور توسیع کی ضرورت ہے۔ یہ معاہدہ 1970ء میں طے پایا تھا اور یہ کسی بھی ملک کو یورینیم کی افزودگی یا فوج کیلئے ایٹمی ہتھیار رکھنے سے نہیں روک سکتا۔ اور کوئی ملک اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چند ماہ میں ہتھیار بنا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے ایٹمی پروگرام کے معائنے کا کام جاری ہے اور ایران کی فراہم کردہ رپورٹ جامع نظر آتی ہے۔

واشنگٹن میں اقوام متحدہ کا دفتر بند کیا جائے امریکہ نے اقوام متحدہ کے اخراجات کم کرنے اور بجٹ میں توازن پیدا کرنے کیلئے واشنگٹن میں اقوام متحدہ کا دفتر بند کرنے کی تجویز پیش کر دی ہے۔ اس سے عالمی ادارے کے اخراجات 10 لاکھ ڈالر کم ہو جائیں گے۔

ترکی میں اسکارف کے معاملے پر تنازع خواتین کے اسکارف لینے کے تنازع پر ترکی کی حکمران جماعت کے اکثر سیاست دانوں اور ارکان پارلیمنٹ نے صدر احمد سیزر کے استقبالیہ کا بائیکاٹ کر دیا۔ سیکولر جمہوریہ ترکی کی 80ویں سالگرہ پر صدر احمد سیزر نے ضیافت میں اسکارف لینے والی خواتین ارکان پارلیمنٹ اور سیاست دانوں کو مدعو نہیں کیا ان خواتین میں اسلام پسند وزیر اعظم طیب اردگان کی اہلیہ بھی شامل ہیں۔ یاد رہے ترکی میں سیکولر انقلاب کے بعد اسکارف پہننے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

چیچنیا میں جھڑپیں چیچنیا میں جنگجوؤں نے مختلف وارداتوں میں 13 روسی فوجیوں کو ہلاک اور 18 کو زخمی کر دیا۔ بارودی سرنگ پھٹنے سے 2 فوجی اور سرنگیں صاف کرنے والے عملہ کے 2۔ ارکان بھی ہلاک ہو گئے۔

روشن ترین کہکشاں کی دریافت سائنس دانوں نے کائنات کی سب سے بڑی، روشن ترین اور انتہائی گرم کہکشاں دریافت کر لی ہے۔ دس لاکھ سے زائد انتہائی گرم ستاروں پر مشتمل نئی کہکشاں زمین سے ایک کروڑ 20 لاکھ نوری سال کے فاصلے پر ہے اسٹرو فزیکل جرنل میں کیک رصدگاہ کی رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ یہ کہکشاں اس وقت وجود میں آئی جب کائنات کی عمر صرف دو ارب سال تھی۔ عام حالات میں ماہرین فلکیات اس کا مشاہدہ نہیں کر سکتے تاہم مختلف طاقتور دوربینوں کو ملا کر یہ کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ ("ڈان" یکم نومبر 2003ء)

خوست پکتیا گردیز میں حملے طالبان نے خوست میں فلکنی چیک پوسٹ پر راکٹوں اور بموں سے حملہ کیا، جس سے دو افراد ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ پکتیا گردیز میں طالبان اور افغان آرمی میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ کابل میں اقوام متحدہ کے دفتر کے قریب دھماکہ ہوا۔

بغداد میں دھماکہ بغداد کے شمالی علاقے میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں 2 عراقی شہری جاں بحق ہو گئے۔ امریکی قونصلر آفس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی شہری خودکش حملوں سے ہوشیار رہیں۔

افغانستان کے بارے ایران کی پالیسیاں افغانستان میں تعینات امریکی سفیر نے کہا ہے کہ افغانستان کے بارے میں ایران کی پالیسیاں قابل تشویش ہیں۔ امریکہ، ایران اور افغانستان کے درمیان بہتر تعلقات کا حامی ہے موجودہ پالیسیوں نے ایران کو عالمی سطح پر تنہا کر دیا ہے۔

فلسطینی وزیر اعظم سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون نے کہا ہے کہ فلسطینی وزیر اعظم احمد قریع سے کسی بھی وقت امن مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ اب تک احمد قریع سے اس لئے مذاکرات نہ ہو سکے کیونکہ فلسطینیوں کا موقف تھا کہ پہلے ان کے وزیر اعظم کو تھوڑے سے قدم جما لینے دیں۔

یوگنڈا میں باغیوں کا حملہ یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا سے اڑھائی سو کلومیٹر دور باغیوں نے حملہ کر کے 18۔ افراد کو ہلاک۔ متعدد کو زخمی اور متعدد کو اغوا کر لیا۔

فلسطینی قیدیوں پر تشدد اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی قیدیوں پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مزید دو فلسطینیوں کو فائرنگ کر کے جاں بحق کر دیا۔ جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔

امریکی توقعات پر شام ناکام رہا امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ شام امریکی توقعات پر پورا اُترنے میں ناکام رہا۔ القاعدہ اور صدام کے بارے میں شام نے ناکافی معلومات دیں۔ رویئے میں تبدیلی لائے بغیر تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے۔

Mobilink
An ORASCOM TELECOM Company
Franchise Sales & Customer services
سیٹ بمعہ کنکشن اب صرف -/2599 روپے میں
109۔ جی ٹی روڈ نزد باجوہ ہسپتال شاہدرہ لاہور
فون: 7910160-0300-871145
موبائل: 0300-7914160-9485321

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

سوموار	3۔نومبر	زوال آفتاب	11-52
سوموار	3۔نومبر	افطار	5-20
منگل	4۔نومبر	انتہائے سحر	5-04
منگل	4۔نومبر	طلوع آفتاب	6-25

حد سے نکلنے والے کو چوٹ کھانا پڑے گی

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ہم صوبوں کو زیادہ اختیارات دینا چاہتے ہیں۔ پارلیمنٹیرین ہو، حکمران ہو یا کوئی اور شخص، جو بھی اپنی حدود سے باہر نکلے گا اس کو چوٹ تو کھانا پڑے گی۔ اگر چوٹ لگے تو پھر اس کو جرات سے برداشت کرنا چاہئے معاملہ کو اچھالنا مناسب نہیں۔ سیاستدانوں کیلئے بھی لازم ہے کہ آئین کے مطابق کام کریں، کچھ لوگ سیاست میں اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں جو نہیں کرنا چاہئے۔

پٹرول، ڈیزل اور مٹی کا تیل پھر مہنگا

پٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 56 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ نئی قیمت 32 روپے 59 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ ایچ او بی سی کی قیمت میں 58 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے اور نئی قیمت 36 روپے 46 پیسے فی لیٹر جبکہ مٹی کے تیل میں 87 پیسے اضافہ کیا گیا ہے اور نئی قیمت 21 روپے 41 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 58 پیسے اضافہ کے ساتھ 17 روپے 89 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔

امریکہ پاک بھارت کشیدگی پر اعلیٰ سطح پر توجہ دے

امریکہ خارجہ تعلقات کونسل اور ایشیا سوسائٹی کی ایک مشترکہ رپورٹ میں کہا گیا ہے امریکہ کو پاک بھارت کشیدگی پر اعلیٰ سطح پر زیادہ توجہ دینی چاہئے ورنہ خطے میں جو بحران پیدا ہوگا وہ امریکی مفادات کیلئے خطرہ ہو سکتا ہے رپورٹ میں صدر بش کی حکومت کو خبردار کیا گیا ہے کہ جنوبی ایشیا پر تاریک سائے لہرا رہے ہیں۔ اس لئے پاکستان اور بھارت کو خارجہ پالیسی کی ترجیحات میں رکھا جائے۔ پاک بھارت عداوت کے خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکہ کو ایٹمی اسلحہ رکھنے والے ان دو ممالک کے اختلافات ختم کرانے کیلئے سرگرم کردار ادا کرنا چاہئے۔ ان کی مخاصمت اور خاص طور پر کشمیر کا تکلیف دہ مسئلہ علاقائی امن اور امریکی مفادات کے لئے سنگین خطرہ ہیں۔

جاوید ہاشمی نے قومی سلامتی کے ادارے کے تشخص کو نقصان پہنچایا

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ جاوید ہاشمی نے قومی سلامتی کے ادارے کو نقصان پہنچایا ہے یہ ملک و قوم کی خدمت نہیں ہے۔ یہ دشمن کا ایجنڈا ہے۔ ایک اہم ادارے کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنا دشمنوں کے ایجنڈے پر کام کرنا ہے۔

بھارت قیام امن کیلئے بامقصد مذاکرات شروع کرے

پاکستان نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کیلئے بامقصد مذاکرات کا عمل شروع کرے پاکستان کی طرف سے تجویز کردہ اقدامات کو عملی جامہ نہ پہنائے جائیں جو کشمیریوں کی بہبود اور سری نگر، مظفر آباد بس سروس کے سلسلہ میں تجویز کئے گئے تھے۔ پاکستان نے 29۔اکتوبر کو پیش کردہ تجاویز پر بھارت کے جواب کو خوش آئند قرار دیا ہے تاہم ان نکات میں جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اصل ایشوز شامل نہیں کئے گئے۔

ملک میں آئین، قانون اور پارلیمنٹ کی بالادستی قائم کی جائے

پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان کے اپوزیشن لیڈرز نے عزم کا اظہار کیا ہے کہ ملک میں آئین، قانون اور پارلیمنٹ کی بالا دستی قائم کی جائے اور صوبوں کے درمیان مسائل کو مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر حل کیا جائے گا۔ ملک پر آمریت کا راج ہے، ایل ایف او اور وردی کے حق میں نعرے لگانے والے عوامی نمائندے نہیں ہو سکتے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں عوام کی مرضی کی حکومت بننے اور چلنے نہیں دی جاتی اگر بن جائے تو توڑ دی جاتی ہے۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29